روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ احسان۔ آج صبح گیارہ بجے کے قریب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز لاہور سے تشریف لائے۔ حضور کے ہمراہ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی تھے۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب معہ دیگر عملہ دوپہر کی گاڑی سے آئے۔ حضور کو دوران سفر ضعف کی شکایت رہی۔ اور شام کے وقت پاؤں میں درد کی شکایت ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ مکمل صحت کے لئے دعا فرمائی جائے۔

۔ سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ کے بخار میں کل سے کمی ہونی شروع ہو گئی ہے۔ آج صبح سے خدا تعالےٰ کے فضل سے ٹمپریچر نارمل ہو گیا۔ عام حالت بھی بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

آج بعد نماز عصر ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب محلہ دار البرکات کی لڑکی کا رخصتانہ ہوا جس میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور بعض اور اصحاب شریک ہوئے اور دعا کی۔

جلد ۳۴ | ۱۳ ماہ احسان ۱۳۲۵ ہش | ۱۲ رجب ۱۳۶۵ھ | ۱۳ جون ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۳۸

جناب مرزا محمد ابو سعید صاحب سپرنٹنڈنٹ پنجاب ریلوے پولیس کے قتل کا نہایت ہولناک حادثہ

مسلمانوں کے خلاف سکھ لیڈروں کی اشتعال انگیزیوں کا نتیجہ

حکومت پنجاب قانون کے احترام اور امن کے قیام کے لئے موثر تدابیر اختیار کرے

(از ایڈیٹر)

کچھ عرصہ سے سکھ لیڈروں نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں مسلمانوں کے خلاف جو نہایت اشتعال انگیز پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے۔ اور جس کی غرض و غائت مسلمانوں کو مرعوب اور خوفزدہ کر کے پنجاب میں سکھا شاہی قائم کرنا ہے۔ اس کا ایک نہایت المناک اور ہولناک نتیجہ کل اس وقت رونما ہوا جبکہ جناب مرزا محمد ابو سعید صاحب سپرنٹنڈنٹ پنجاب ریلوے پولیس کو پولیس ہیڈ کوارٹرز کے قریب روز روشن میں ایک سکھ کنسٹیبل پر کرم سنگھ نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ جناب مرزا صاحب ریلوے پولیس کے ہمراہ لائن کے سپاہیوں کی جنرل پریڈ ملاحظہ فرمانے کے بعد واپس دفتر جا رہے تھے۔ پرکرم سنگھ باورچی تھا۔ اور ایک بندوق سے مسلح تھا۔ جونہی اس نے ہر دو افسروں کو آتے دیکھا وہ پیچھے سے ان کی طرف لپکا۔ اور دوسرے افسر کو چھوڑ کر اس نے اپنا وار مرزا محمد ابو سعید صاحب پر کیا۔ گولی پیٹھ پر لگ کر سینہ سے نکل گئی۔ اور آپ اسی وقت فوت ہو گئے۔ اس کے بعد قاتل بھاگ کر ایک گوردوارہ میں چلا گیا۔ جہاں اس نے اپنی بیوی بٹھا رکھی تھی۔ اور اس پر فائر کیا۔ پھر بھاگ کر ایک لاری پر سوار ہو گیا اور باغبانپورہ کے قریب پکڑا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ قاتل مال گاڑیوں کے ساتھ مسلح ہو کر بطور پہرہ دار جایا کرتا تھا۔ اور اس وجہ سے رائفل اس کے ہاتھ آئی ہوئی تھی۔ مگر اس کا استعمال اسے سوائے اس کے اور کوئی نظر نہ آیا۔ کہ ایک نہایت دیانتدار، نہایت قابل اور اپنے ماتحتوں کے ساتھ نہایت اچھا سلوک کرنے والے مسلمان افسر کو نشانہ بنائے۔ اور ایک سوچی سمجھی ہوئی سکیم پر عمل کرے۔

اس وقت تک جو حالات ظاہر ہو چکے ہیں۔ ان کی بناء پر کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ حادثہ کسی ایک دماغ کا پرورش یافتہ نہیں اور نہ خود بخود پیدا ہونے والے جذبات کا نتیجہ ہے۔ بلکہ اسکی تہ میں وہ انتہاء درجہ کا اشتعال انگیز اور زہر آلود پروپیگنڈا کام کر رہا ہے۔ جو سکھ لیڈروں کی ان پبلک تقریروں اور پریس کی تحریروں میں کیا جا رہا ہے۔ جو ایک عرصہ سے مسلمانوں کے خلاف شائع کر رہے ہیں۔ اور جن میں ہر قسم کے تشدد کی کھلم کھلا دھمکیاں دی جا رہی ہیں سمجھ میں نہیں آتا گورنمنٹ یہ سب کچھ دیکھتی ہوئی کیوں خاموش بیٹھی ہے۔ اور کیوں قانون کے احترام اور امن کے قیام کے لئے سکھوں کی ایسی امن شکن حرکات کا انسداد نہیں کرتی۔ حالانکہ ہر مہذب اور باقاعدہ حکومت کا یہ اولین فرض ہے۔ اس بارے میں حکومت پنجاب نے اس وقت تک جس سہل انگاری کا ثبوت دیا ہے۔ وہ نہایت ہی افسوس کے قابل ہے۔ لیکن اب جبکہ ایک نہایت دیانتدار اور قابل افسر اس کی بھینٹ چڑھ گیا ہے۔ اسے بیدار ہو جانا چاہیئے۔ اور نہ صرف آئندہ کے لئے ایسی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں کہ مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیزی کا خطرناک سلسلہ بند ہو جائے۔ بلکہ اس قتل بے گناہ کے اصل محرکات اور موجبات کا پوری طرح پتہ لگا کر ان کا بھی قلع قمع کیا جائے۔ ورنہ اندیشہ ہے کہ سارے پنجاب میں ابتری پھیل جائے گی۔ اور صوبہ کا امن برباد ہو جائیگا۔

جماعت احمدیہ لاہور نے اس حادثہ کے معاً بعد جو قرار دادیں متفقہ طور پر پاس کی ہیں۔ وہ دوسری جگہ درج ہیں۔ اور ہم ان کے ایک ایک لفظ سے متفق ہیں۔ حکومت پنجاب کو چاہیئے کہ اس حادثہ کو عام حادثات کی طرح نہ سمجھے۔ بلکہ آنے والے خطرات کے لئے الارم قرار دے۔ اور سکھوں کی اشتعال انگیزیوں کے متعلق اس وقت تک اس سے جو کوتاہی ہوئی ہے۔ اس کا پوری طرح ازالہ کرے۔

ہم اس حادثہ میں مرحوم کے خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں صبر جمیل عطا کرے۔ اور مرحوم کو اپنے انعامات کا وارث بنائے۔

ترکی میں پے درپے زلازل

حکومت ترکی اگرچہ گذشتہ جنگ عظیم میں شریک نہ ہونے کی وجہ سے ان نقصانات سے محفوظ رہی جو جنگ کی وجہ سے دنیا کی بڑی بڑی حکومتوں کو اٹھانے پڑے۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ دوران جنگ ترکی کی حدود میں نہایت تباہ کن اور نقصان رساں زلازل آتے رہے۔ جنکی وجہ سے جان و مال کا بے حد نقصان ہوا۔ حال میں مشرقی ترکی میں جو زلزلہ آیا۔ اسکے متعلق لرزہ خیز کوائف موصول ہو رہے ہیں۔ ایک خوفناک جھٹکے نے جو سات سیکنڈ سے زیادہ رہا۔ موش اور ارض روم کے صوبوں کو تباہ کر دیا۔ بے شمار دیہات مکمل طور پر برباد ہو چکے ہیں۔ ہزارہا انسان جو موت کے منہ سے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ڈھاکہ میں سیرت النبیؐ کا کامیاب جلسہ

ڈھاکہ - ۱۰ ؍ ماہ احسان - مکرم مولوی دولت احمدؐ خاں صاحب خادم سیکرٹری بنگال پراونشل انجمن احمدیہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں. کہ

۹ ؍ جون کو انیسواں سیرت النبی کا جلسہ جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام نارتھ بروک ہال میں ساڑھے چھ بجے شام منعقد ہوا. جس کی صدارت مسٹر پی بینر جی نے کی. سری جیت سری پرتی پرشنو گوش، ڈاکٹر پربودھ چندر و لاہری پروفیسر سنسکرت و بنگالی ڈھاکہ یونیورسٹی مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ اور خاکسار کی تقاریر کے علاوہ کئی اور اصحاب نے بھی تقریریں کیں جن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بیان فرمودہ اصول مساوات - حسن معیشت اور مذہبی رواداری کو بالتشریح بیان کیا. صاحب صدر نے تمام ان تعریفوں سے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق کی گئیں اتفاق کیا - اور عوام کو اتحاد و اتفاق کے قائم کرنے کے ذرائع اختیار کرنے کی تلقین کی.

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

کالج میں داخلہ ۱۰ ؍ جون سے شروع ہو کر ۱۷ ؍ جون تک جاری رہیگا

شرائط داخلہ

داخل ہوتے وقت تمام امیدواران کو چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ اپنے ہمراہ لائیں.

(۱) Provisional Certificate
پرووینشل سرٹیفیکیٹ جس میں پاس شدہ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور تاریخ پیدائش درج ہو -

(۲) Character Certificate
کیریکٹر سرٹیفیکیٹ

(۳) بیرونی یونیورسٹیوں سے آنے والے طلباء کے لئے اپنی یونیورسٹی سے Migration Certificate لانا بھی لازمی ہوگا -

مضامین

کالج ہذا میں فی الحال مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے.
انگریزی - عربی - فارسی - ریاضی - اقتصادیات تاریخ - فلسفہ - فزکس - کیمسٹری.
اس کے علاوہ اختیاری مضمون کے طور پر اردو لیا جا سکتا ہے - لیکن دینیات کا پڑھنا لازمی ہے -

اندازہ اخراجات

(ا) خرچ بوقت داخلہ :-

(۱) فیس داخلہ　۰ - ۰ - ۲ روپے

(۲) یونیورسٹی رجسٹریشن فیس ۰ - ۸ - ۴

(۳) لائبریری سیکورٹی ۰ - ۰ - ۵
Refundable.

(۴) فیس برائے ہلال احمر
بوقت داخلہ ۰ - ۰ - ۲ سالانہ

(۵) فیس برائے امتحانات کالج ۲/۴ سالانہ

شرح ماہانہ فیس

(ب) الف - اے (آرٹ) ۰ - ۰ - ۴

الف - اے (انٹر آرٹ) ۰ - ۰ - ۷

الف - ایس - سی } ریاضی کے ساتھ } ۰ - ۰ - ۸

(ج) دیگر اخراجات

یونین فنڈ　۰ - ۴ - ۱ ماہانہ

فیس علاج معالجہ　۰ - ۴ - ۰ 〃

فیس ہلال احمر　۰ - ۲ - ۰ 〃

(د) ہوسٹل کے اخراجات

فیس داخلہ　۰ - ۰ - ۱

رہائشی کمرہ برائے } ایک فرد } ۰ - ۰ - ۳

رہائشی کمرہ (برائے متعدد افراد) ۰ - ۰ - ۲

خرچ روشنی　۰ - ۸ - ۱

ہوسٹل سیکورٹی　۰ - ۰ - ۵
Refundable

پیشگی برائے خرچ خوراک } بطور ضمانت } ۰ - ۰ - ۱۰

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان

جماعت احمدیہ لاہور کی نہایت اہم قراردادیں

حکومت پنجاب سے موثر تدابیر اختیار کرنے کا مطالبہ

۱۱ ؍ جون - جماعت احمدیہ لاہور کے ایک عام اجلاس منعقدہ مسجد احمدیہ میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق رائے پاس ہوئیں -

(۱) اس اجلاس کی رائے میں مرزا محمدؐ ابو سعید صاحب مرحوم سپرنٹنڈنٹ پنجاب ریلوے پولیس پر جو کمینہ حملہ ریلوے پولیس کے ایک سکھ کنسٹیبل نے گولی چلا کر کیا ہے. اور جس کے نتیجہ میں مرزا صاحب موصوف جان بحق ہو گئے ہیں - وہ منفرد حیثیت نہیں رکھتا - بلکہ سکھ راہنماؤں کے انتہا درجہ اشتعال انگیز اور زہر آلود پراپیگنڈا کا نتیجہ ہے جو وہ ایک عرصہ سے مسلمانوں کے خلاف کر رہے ہیں - ان کی تمام پبلک تقریریں اور پریس میں تحریریں انتہا درجہ اشتعال انگیز ہیں - اور ہر مہذب گورنمنٹ کا ابتدائی فرض ہے. کہ وہ ان تمام خلاف امن مساعی کا مضبوطی کے ساتھ مداوا کرے - اگر کوئی اور فرقہ سکھوں کے اس مکروہ پراپیگنڈا کے دسویں حصہ کا بھی مرتکب ہوتا. تو ہمارے نزدیک گورنمنٹ کا اس فرقہ کے خلاف سکوت اختیار کرنا جو سکھوں کے معاملہ میں برتا جا رہا ہے - ایک غیر معمولی بات ہوتی -

(۲) یہ اجلاس پر زور طور پر حکومت کو متوجہ کرتا ہے. کہ وہ ایسی موثر تدابیر اختیار کرے - جس سے یہ واقعہ پورے طور پر اور نہایت احتیاط کے ساتھ زیر تحقیقات آ جائے اور اسے ایک منفرد حیثیت نہ دے - اور بغیر تحقیقات کے اس واقعہ کو سکھوں کی شرارت انگیز مساعی سے بے تعلق قرار نہ دے -

(۳) یہ اجلاس اس خوف کا اظہار کرتا ہے کہ اگر اس خلاف قانون شورش انگیزی کو مضبوطی کے ساتھ دبایا نہ گیا - تو اندیشہ ہے. کہ اس بدنصیب صوبہ میں ابتری پھیل جائیگی اور قانون کی اعلانیہ بے حرمتی شروع ہو جائیگی

(۴) یہ اجلاس مرحوم کے خاندان کے افراد سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے. اور انہیں یقین دلاتا ہے. کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد ان کے اس غم میں شریک ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین

مزید طے پایا کہ ان قراردادوں کی نقول ہز ایکسیلینسی گورنر بہادر آئی جی پولیس اے آئی - جی ریلوے پولیس اور پریس میں بھیجی جائیں - (جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ لاہور)

بھینی میلواں میں تبلیغی جلسہ

۱۵ ؍ جون ۱۹۴۶ء بروز ہفتہ جماعت احمدیہ بھینی میلواں تبلیغی جلسہ کر رہی ہے. مرکز سے علماء کرام شمولیت کے لئے تشریف لے جائیں گے. ارد گرد کی جماعتوں کو چاہیئے - کہ خود بھی جلسہ میں شامل ہوں - اور اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو بھی جلسہ میں شمولیت کے لئے تحریک کریں - جلسہ دس بجے سے پانچ بجے شام تک ہوگا -

فتح محمد سیال ناظر تبلیغ حلقہ قادیان

درخواستہائے دعاء

(۱) محمدؐ علی صاحب مرحوم حیدر آباد دکن کی لڑکی نذیرہ بیگم صاحبہ اور بچہ سردار احمدؐ بیمار ہیں.

(۲) عبد الجلیل صاحب اور ان کی لڑکی سعیدہ بیمار ہے. نیز مخالفین احمدیت نے عرصہ سے مقاطعہ کر رکھا ہے - اور سخت دق کرتے ہیں. (۳) امۃ القیوم صاحبہ بنت ملک فضل الٰہی صاحب بھیروی بخار اور خرابی چشم کے عارضہ میں مبتلا ہیں. سب کے لئے دعا کی جائے.

اعلان تعطیل

چونکہ ۱۳ ؍ جون کو کنگز برتھ ڈے کی تعطیل ہے - اس لئے ۱۴ ؍ جون کا الفضل شائع نہ ہوگا.

150

جرمنی مکافاتِ عمل کے شکنجہ میں

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مجاہد تحریک جدید۔ لنڈن

(۱)

جرمنی وہ ملک ہے جس نے اپنی حرص و آز کو پورا کرنے کی خاطر بیسیوں بے گناہ ممالک کو کچل ڈالا۔ پُرامن دنیا کو اچانک جنگ کی مصیبت میں ڈالکر لکھو کھہا انسانوں کو موت کے گھاٹ اتارا۔ اور جو بچ رہے ان کو قوت لایموت کا ملنا محال ہو گیا۔ اس کا سب سے بڑھ کر خمیازہ آج خود جرمنی بھگت رہا ہے۔ دنیا میں خوراک کے لحاظ سے بدترین حالت اس ملک کی ہے۔ قحط کا خطرہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ ہر روز ایسی خبریں آتی ہیں۔ جن سے ملک کی حالت حد درجہ مصیبت و تکلیف کی حالت دکھائی دیتی ہے۔ اور امریکہ و برطانیہ جرمنی کی اس مشکل کو دور کرنے کی کوشش میں ہیں۔ لیکن انسانوں کی تدابیر کی یہاں کوئی پیش نہیں جاتی۔ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ اس ماہ کے آخر تک اگر جرمنی میں خوراک کا سامان بیرونی ذرائع سے نہ پہنچا۔ تو لاکھوں جرمن فاقوں مر جائینگے۔ ایک خبر یہ ہے۔

”برطانوی فوجی حکومت کے محکمہ خوراک کے اعلےٰ افسروں نے بتایا کہ اگر مئی کے آخر تک غلہ کے جہاز نہ پہونچے تو آئندہ چھ ماہ میں نوے لاکھ جرمن موت کا شکار ہو جائینگے۔ حالت اس درجہ خطرناک ہو چکی ہے کہ موجودہ ۱۰۵۰ کیلوری کے معیار خوراک کو برقرار رکھنا ناممکن ہو جائیگا اور ممکن ہے کہ جون کے شروع میں معیار خوراک ۴۰۰ سے لے کر ۵۰۰ کیلوری تک گر جائے“۔ (ایوننگ سٹنڈرڈ ۱۹ مئی)

عام کام کرنے والوں کو جو خوراک ملتی ہے اس کی تفصیل یہ ہے۔ گوشت ایک مربع انچ آٹا گندم وغیرہ ایک چمچہ بھر۔ کافی نصف چمچی۔ مکھن نکلا ہوا دودھ ½ پائنٹ (۲½ چھٹانک) ایک چمچہ بھر گوبھی یا شلغم۔ کھانڈ نصف چمچی۔ دہنیات نصف مربع انچ۔ ¼ ۴ باریک ٹکڑے روٹی کے۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے ظاہر ہے کہ یہ مقدار ایک وقت کے کھانے کے لئے بھی کافی نہیں چہ جائیکہ اسے تین چار حصوں میں تقسیم کر کے کھایا جائے۔

(۲)

شہری نظر بندوں کے کیمپ سے چالیس شخص کے بھوک کے باعث مر جانے کی خبر آئی ہے۔ حالانکہ ان کا راشن ۱۲۰۰ کیلوری تھا محکمہ صحت کی رپورٹ کے مطابق برطانوی حصہ جرمنی میں موت کی شرح ۲۶ فی صدی بڑھ گئی ہے۔ کمیٔ خوراک کے باعث دق کے مریضوں کی تعداد پہلے کی نسبت ہر ہفتہ ۸۰۰ زائد ہے۔ اور ان میں سے اوسطاً ۳۰۰ اموات ہر ہفتہ ہو جاتی ہیں۔ خوراک کی دوکانوں اور گاڑیوں میں لوٹ مار کی وارداتیں شروع ہو کر فوجی حکومت کی پریشانی کا باعث بن رہی ہیں۔ علاوہ ازیں لوگ کام کرتے کرتے غش کھا جاتے ہیں۔ حادثات کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ کیونکہ کمی خوراک کے باعث لوگ اپنے قوے کو مجتمع نہیں کر سکتے۔ لوٹ مار کے بارہ میں ایک خبر یہ ہے کہ

”برلن میں خوراک کے دفاتر پر سخت پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ کیونکہ یہاں چوری کی وارداتیں بہت زیادہ ہو رہی ہیں بیس ہزار ٹن آلو اور آٹھ ہزار ٹن آٹا چوری ہو چکے ہیں“

(ڈیلی میل ۱۸ مئی)

یہ برطانوی حصہ جرمنی کا حال ہے۔ حال ہی میں مسٹر ہارلیسن کو برطانوی گورنمنٹ نے امریکہ بھجوایا۔ تا وہ جرمنی اور دوسرے ممالک کی خوراک کی حالت کی بہتری کے لئے کوشش کریں۔

(۳)

مسٹر ہارلیسن نے امریکن حکومت کے ساتھ جو گفت و شنید اس بارہ میں کی۔ اس کے نتیجہ میں امریکہ نے فیصلہ کیا۔ کہ وہ برطانوی حصہ جرمنی کی خوراک کے ساتھ اپنی خوراک ملا کر دونوں حصوں میں ایک نسبت سے تقسیم کریگا۔ اس سے قبل صرف ۱۰۵۰ کیلوری برطانوی حصہ کا معیار خوراک تھا۔ اب امریکن حصہ میں بھی معیار کو کم کر کے برطانوی حصہ کی امداد کی جائے گی۔ تاہم جرمنی میں اب راشنوں کو مزید کم کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور ماہرین کہہ رہے ہیں۔ کہ آئندہ چند ماہ میں ملک کو شدید مصائب کا سامنا ہوگا۔ پہلے امریکن حصہ میں خوراک کا معیار ۱۲۷۵ کیلوری تھا۔ لیکن چند روز سے روٹی کا راشن پہلے کی نسبت ½ حصہ کم کر کے یہ معیار ۱۱۸۰ رہ گیا ہے یاد رہے کہ برطانیہ میں معیار خوراک ۲۵۰۰ کیلوری اور امریکہ میں ۳۰۰۰ کیلوری سے زائد روزانہ ہے۔ اور برطانوی خوراک کے متعلق یونائیٹڈ نیشنز کی خوراک اور زراعت آرگنائزیشن کے ڈائرکٹر جنرل سر جان بائڈ آر (جو خوراک کے متعلق دنیا کے اعلےٰ ماہرین میں سے ایک ہیں) کی رائے یہ ہے۔ کہ خوراک ناکافی ہے۔ اور اس کمی کے باعث مزدور کوئلہ زیادہ مقدار میں کانوں سے نہیں نکال سکتے۔ یہی وجہ آجکل برطانیہ میں بے اطمینانی کی ہے۔“ (ڈیلی میل ۹ مئی)

(۴)

ظاہر ہے کہ اگر ۲۵۰۰ کیلوری انسانی جسم کے لئے کافی خوراک کا سامان نہیں اگر یہ معیار انسانی قوے کو برقرار رکھنے میں مد نہیں۔ اگر یہ خوراک مزدوروں کے کام میں روک ہے۔ اگر یہ مقدار لوگوں کی بے اطمینانی کا باعث ہے۔ تو کس درجہ کمزور اور مضمحل اور غیر مطمئن ہونگے۔ جرمن لوگ جنہیں اس سے نصف خوراک بھی نہیں مل رہی۔ اور جن کا مستقبل اس سے بھی زیادہ بھیانک ہے۔ جن کے سامنے موت کھڑی ہے۔ اور حقیقت میں موت ان کے خاندانوں میں داخل ہو چکی ہے اور اس کے حملہ کے آثار مختلف جسمانی بیماریوں کے رنگ میں ظاہر ہو کر ان کی پریشانی اور مختلف اخلاقی بیماریوں کے رنگ میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ تو معلوم آئندہ کیا ہوگا۔ لیکن ہم تو سمجھتے ہیں از مکافات عمل غافل مشو۔ کئی سال تک جرمنوں نے مظالم کر کے غریب ممالک کے بچوں اور عورتوں اور مردوں سے روٹی چھینی اور آج ان سے روٹی چھینی جا رہی ہے اور وہ انتہائی بے بسی کی حالت میں ہیں۔ وہ کسی کو زیر الزام بھی نہیں لا سکتے دوسرے ممالک ان کی تکلیف کو کم اور مصیبت کو دور کرنے میں کوشاں ہیں۔ غرضیکہ جرمنوں کی موجودہ حالت حد درجہ پریشانی ہے۔ ان کے دل کا چین مفقود ہے

(۵)

اس حالت میں بے اختیار منہ سے یہ نکلتا ہے کہ خدا تعالےٰ انہیں اپنے دروازہ کی طرف راستہ دکھائے۔ اور انہوں نے جو مظالم دوسروں پر کئے ہیں۔ اور جن کی سزا اب خود بھگت رہے ہیں۔ انہیں توبہ کی توفیق دے کہ اسلام قبول کرنے اور قرآنی تعلیم کو اپنی زندگیوں پر وارد کرنے اور اس طور پر اپنے خدا کو خوش کرنے کی توفیق دے۔ یقیناً جرمن لوگ آجتک خدا تعالےٰ سے غافل رہے ہیں۔ انہوں نے غلط راستہ پر قدم مار کر اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ ان کی قومی خوبیوں کا غلط اور بے محل استعمال ہوا ہے۔ ان کے اعمال بے اعتدالیوں کے آئینہ دار ہیں۔ اب اگر وہ ٹھوکریں کھا کر صحیح راستہ کیطرف توجہ کریں۔ تو ان کی بھلائی اسی میں ہے۔

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو دوم کے متعلق اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو دوم یعنی تیسویں پارہ کی دوسری جلد کے لئے جو دوست چندہ پیشگی ارسال فرمائیں۔ وہ رقم ارسال کرتے وقت محاسب صاحب کی خدمت میں لکھ دیا کریں۔ کہ یہ رقم ام طاہر ٹرسٹ جزو دوم کے کھاتے میں جمع کریں۔ جزو ثانی کے کھاتے کا نام ام طاہر ٹرسٹ جزو دوم ضرور لکھا کریں۔ بعض احباب رقم ارسال کرتے وقت کبھی ترجمۃ القرآن لکھ دیتے ہیں۔ یا محض تفسیر کبیر لکھ دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ رقم تفسیر کبیر کے کسی اور کھاتے میں جمع ہو جاتی ہے۔

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو ثانی کی قیمت مبلغ ۷ روپے مقرر ہوئی ہے۔ جو دوست بذریعہ ڈاک منگوائیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ محصولڈاک کے لئے مبلغ ایک روپیہ فی جلد زائد قیمت کے ساتھ ہی ارسال فرمائیں۔ کیونکہ وی۔پی نسخہ بھیجنے کے دستور سے حتی الوسع احتراز کیا جاتا ہے

انچارج تحریک جدید

شکست خوردہ جرمنی اور جاپان سے فاتحین کا سلوک ۔ ایک نئی جنگ کو دعوت

قیام امن کے متعلق اسلام کی زرّیں تعلیم

حال ہی کی ایک خطرناک اور مہیب جنگ کی تباہ کاریاں دیکھنے کی وجہ سے عام طور پر طبائع میں بڑے زور سے یہ خواہش پیدا ہو رہی ہے۔ کہ آئندہ کے لئے کوئی نہ کوئی صورت ایسی ہونی چاہیئے۔ جس سے جنگ کا امکان نہ رہے۔ اور دنیا امن وامان اور صلح و آشتی کے ساتھ رہ سکے۔ چونکہ اس خواہش کا اظہار دنیا کے گوشے گوشے میں کیا جا رہا ہے۔ اس لئے وہ مدبر اور راہنما جن کے ہاتھ میں اس وقت دنیا کی سیاسی قسمت کی باگ ڈور ہے۔ اپنی عقل و فہم کے مطابق اس خواہش کو پورا کرنے کی تدابیر سوچ رہے ہیں۔ چنانچہ مجلس اتحاد اقوام اور سیکورٹی کونسل کی تشکیل بھی اسی غرض سے کی گئی ہے۔ لیکن افسوس کا مقام ہے۔ کہ دنیا کے سیاسی راہنما ایک طرف تو دنیا میں مستقل اور پائیدار امن کے خواہاں ہیں۔ لیکن دوسری طرف خود اپنے ہی ہاتھ نادانستہ طور پر ایک تیسری خطرناک عالمگیر جنگ کو دعوت دے رہے ہیں۔ چنانچہ ان دنوں متواتر اس قسم کی خبریں آ رہی ہیں کہ :-

"جرمنی کا تجارتی بیڑہ جو ۹۱۴ جہازوں پر مشتمل ہے۔ اٹھارہ اتحادی اقوام میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔" "روس نے مشرق بعید کے کمشن سے احتجاج کیا ہے۔ کہ شہنشاہ جاپان سے کیوں نرم سلوک کیا جا رہا ہے۔ اس کو نقل و حرکت کی آزادی اور دیگر سہولتیں کیوں دی گئی ہیں۔" "پرتاپ ۱۳ مئی ۱۹۴۶ء) امریکن کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ امریکن فوجیں ۲۰ سال تک جرمنی پر قابض رہیں گی تاکہ جرمن نوجوانوں کو جمہوریت کا سبق دیا جا سکے۔" پربھات ۹ جون ۱۹۴۶ء)

"حکومت برطانیہ اور امریکہ نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ جرمنی کو گیارہ یا بارہ ریاستیں بنا کر اس کے حصے بخرے کر دئے جائیں تاکہ جب چاروں طاقتیں جرمنی سے نکلیں۔ تو جرمن اپنی مرکزی حکومت مضبوط نہ بنا سکیں۔ اس تجویز سے جرمنی کی فوجی روح کو کچلنا مقصود ہے۔"

(پرتاپ ۱۱ جون ۱۹۴۶ء)

مندرجہ بالا سطور سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اتحادی اقوام مفتوحہ اور شکست خوردہ اقوام کے ساتھ کس قسم کا سلوک کر رہی ہیں۔ اسی سلوک کا قدرتی اور طبعی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ مفتوحہ اقوام کے قلوب میں فاتح اقوام کے خلاف نفرت و حقارت کے جذبات پہلے سے بھی زیادہ پیدا ہو جائیں گے۔ اور یہی جذبات بالعموم دنیا میں جنگوں کا باعث ہوا کرتے ہیں۔ آج جرمنی اور جاپان بے شک مغلوب اور بے دست و پا ہونے کی وجہ سے بظاہر خاموش نظر آتے ہیں۔ لیکن ان کے قلوب کی گہرائیوں میں یقیناً اتحادیوں کے خلاف غم و غصہ کے جذبات موجود ہیں۔ اور یہ جذبات اتحادیوں کے موجودہ سلوک سے کم نہیں ہونگے۔ بلکہ اور بھی بھڑک اٹھیں گے۔ یقیناً جب بھی انہیں موقع ملا وہ اسی سلوک کا انتقام لینے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور اس طرح دنیا پھر ایک تباہ کن آتشیں جنگ کی لپیٹ میں آ جائے گی۔

اتحادیوں نے ان دنوں شکست خوردہ اقوام کو مختلف پابندیوں اور قیود میں اس درجہ جکڑ رکھا ہے۔ کہ ہمارے لئے ان کے اندرونی جذبات کا صحیح اندازہ لگانا ناممکن ہے۔ لیکن پھر بھی بعض اوقات اس قسم کی خبریں منظر عام پر آ ہی جاتی ہیں۔ جن سے ان کے جذبات کی ایک جھلک ظاہر ہو جاتی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ

"پابندی کے باوجود جرمنوں نے برلن میں جلسہ کیا اگرچہ بظاہر پروگرام یہ تھا۔ کہ فاسسٹوں کی مخالفت کی جائے گی۔ لیکن جلسہ اتحادیوں کے خلاف مظاہرے میں تبدیل ہو گیا۔ مقررین نے آزاد جرمن گورنمنٹ کا مطالبہ کیا۔ ہجوم دیر تک "ہمیں اتحادیوں کی ضرورت نہیں۔" "ہٹلر زندہ باد" وغیرہ نعرے لگاتا رہا۔" (پرتاپ ۱۳ جون)

گویا تمام پابندیوں اور قیود کے باوجود، موقع ملنے پر اپنے جذبات نفرت و حقارت کو ظاہر کرنے کی مختلف رنگوں میں کوشش جاری ہے جب بھی اتحادیوں کی گرفت کچھ ڈھیلی ہوئی۔ تو وہ اس سلوک کا انتقام لینے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور اس طرح دنیا کے امن کو پھر جنگ کے شعلوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں مستقل اور پائیدار امن اس قسم کے سلوک اور پابندیوں سے کبھی قائم نہیں ہو سکتا۔ ایسا سلوک تو ہمیشہ دنیا میں قومی منافرت اور جنگ کی آگ کو ہوا دینے کا موجب ہوا کرتا ہے۔ اگر دنیا کے مدبرین فی الواقعہ دنیا میں عالمگیر اور پائیدار امن قائم کرنے کے متمنی ہیں۔ تو اس کی صرف ایک ہی صورت ہے۔ اور وہ یہ کہ اسلام کی اس زرّیں تعلیم پر عمل کیا جائے۔ جسے آج سے تیرہ سو سال قبل قرآن مجید میں پیش کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالے فرماتا ہے۔ فان فاءت فاصلحوا بینہما بالعدل واقسطوا ان اللہ یحب المقسطین (حجرات)

اللہ تعالے اس بین الاقوامی امن کے زرّیں اصول بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ جب کوئی قوم شکست کھا کر صلح پر آمادہ ہو جائے۔ تو فاتح اقوام کا فرض ہے۔ کہ اس سے انتقام لینے کی خاطر اس پر کسی قسم کا جبر اور ظلم نہ کریں۔ اس کے حصے بخرے کر کے اور اس کی دولت چھین کر ذاتی فوائد حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ عدل انصاف اور مروت کے ساتھ اس سے معاملہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اللہ تعالے بہرحال انصاف کرنے والوں کو ہی پسند فرماتا ہے۔

یہ ہے وہ اصل جس کے بغیر دنیا میں کبھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ یہ اصل محض صفحہ قرطاس کی زینت ہی نہیں بنا رہا۔ بلکہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے پاک نمونہ سے اس پر عمل کر کے دکھایا۔ اور اس طرح دنیا کے سامنے ایک شاندار اور عدیم النظیر مثال قائم فرمائی ہے۔ رسول عربی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے مقدس صحابہ کے ہمراہ تیرہ برس تک متواتر کفار مکہ کے ایسے ایسے لرزہ خیز اور انسانیت سوز مظالم برداشت کرتے رہے۔ جن کا خیال کر کے بھی روح کانپ اٹھتی ہے۔ لیکن اللہ تعالے نے جب آپ کو ان ظالموں پر غلبہ عطا کیا۔ اور آپ فاتح بن کر مکہ میں داخل ہوئے۔ تو آپؐ نے عفو عام کا حکم صادر فرما دیا۔ مکہ کے کفار اس خیال سے کانپ رہے تھے۔ کہ ہم تیرہ سال تک مسلسل مسلمانوں پر اور ان کے آقا و مولا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے ساتھ جو وحشیانہ سلوک کرتے رہے ہیں۔ آج اس کا بدلہ لیا جائے گا۔ لیکن یہ حلیم و کریم مقدس وجود جب مکہ کی سرزمین میں قدم رکھتا ہے۔ تو تمام کفار کی خطاؤں اور ان کے مظالم کو معاف فرما دیتا ہے۔ اور مکہ کے ہر متنفس کو اپنی شفقت و رحمت کی آغوش میں جگہ دے دیتا ہے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وعلیٰ عبدک المسیح الموعود۔

اس سلوک کا کیا نتیجہ نکلا یہ کہ کفار مسلمانوں کے خلاف نہ بغاوت کرتے ہیں نہ مظاہرے اور سازشیں کرتے ہیں۔ بلکہ برضاء و رغبت وہ اور ان کی نسلیں ہمیشہ ہمیش کے لئے رسول عربی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جاتی ہیں۔ اور اسلام کی راہ میں کٹ مرنا اپنے لئے فخر و مباہات کا باعث سمجھ لیتی ہیں۔ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے طاقت اور قوت رکھنے کے باوجود گو ان کے جسموں کو آزاد چھوڑ دیا۔ لیکن اپنے پاک نمونہ سے ان کے قلوب کو ہمیشہ کے لئے مسخر کر لیا۔

یہ دیکھ کر افسوس اور قلق ہوتا ہے کہ دور حاضرہ کے سیاسی مدبر اور راہنما اپنی تمام تر عقل و دانش کے باوجود مستقل امن کے اس واحد ذریعہ کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ ان کی تمام کوششیں جسموں کو قید کرنے اور انہیں مختلف پابندیوں میں جکڑنے میں صرف ہو رہی ہیں۔ لیکن عدل۔ انصاف اور مروت کے ساتھ قلوب کو مسخر کرنے کی طرف ذرہ بھر توجہ نہیں۔ حالانکہ قلوب کی تسخیر ہی محبت و شفقت، اور صلح و آشتی کی ہمہ گیر فضا پیدا کر سکتی ہے۔ اور یہی اور صرف یہی فضا دنیا میں مستقل اور پائیدار امن کی ضامن ہو سکتی ہے۔ اگر اتحادی اقوام اس اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے شکست خوردہ اقوام کے ساتھ نرمی اور شفقت کا سلوک کریں۔ اور انتقام لینے کی بجائے ان کے قلوب کو مسخر کرنے کی کوشش کریں۔ تو یقیناً وہ آئندہ کبھی اتحادیوں کے خلاف برسر پیکار ہونے کی جرأت نہ کریں۔ لیکن اگر مغلوب ممالک کے حصے بخرے کرنے اور انہیں سزا دینے کی پالیسی جاری رہی۔ تو جلد یا بدیر جب بھی ان ممالک کو موقع ملا۔ وہ ضرور اس کا بدلہ لینے کی کوشش کرینگے۔ کیونکہ ترقی اور تنزل کے دور ہر قوم پر آتے رہتے ہیں۔ اتحادی اقوام کو قرآن مجید کا بیان فرمودہ یہ اٹل اصول یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ "لا یسخر قوم من قوم عسےٰ ان یکونوا خیرا منھم (حجرات) کبھی کوئی

اعلان نکاح

مورخہ ۳۰ مئی بروز جمعرات فلائنگ لیفٹیننٹ چودھری ظفر احمد صاحب ولد جناب چودھری بشیر احمد صاحب سب جج حال محکمہ سپلائی نیو دہلی کا نکاح مسمات قمر اسلام دختر جناب چودھری محمد اکرم صاحب ڈویژنل فارسٹ آفیسر گجرات کے ساتھ بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ گجرات نے چودھری محمد اکرم صاحب موصوف کی کوٹھی پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اس تعلق کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔ محمد اشرف کلرک ضلع وار نظام گجرات۔

سہ ماہی رپورٹ بیعت اندرون ہند برائے سال ۱۹۴۶ء

مارچ کے اختتام کے ساتھ بیعت سال ۱۹۴۶ء کی پہلی سہ ماہی ختم ہوگئی ہے۔ اس سہ ماہی میں اندرون ہند بیعت کی کل تعداد ۸۸۲ ہے ۱۹۴۵ء کی پہلی سہ ماہی کی بیعت کی کل تعداد ۱۰۸۶ تھی۔ گویا بجائے ترقی کے اس مرتبہ ۲۰۴ بیعتوں کی کمی واقع ہوگئی ہے۔ اس کمی میں بیشتر حصہ پنجاب کا ہے۔ سال گذشتہ کی پہلی سہ ماہی میں پنجاب کی بیعت ۸۱۲ تھی۔ جو اس مرتبہ ۵۸۷ رہ گئی ہے۔ یوں تو تقریباً اکثر اضلاع کی بیعت کی رفتار سابقہ سال کی نسبت کمی کی طرف مائل رہی ہے۔ لیکن اضلاع گورداسپور، سیالکوٹ اور گوجرانوالہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کہ سال گذشتہ میں ان اضلاع کی بیعت علی الترتیب ۲۰۱-۱۴۲ اور ۱۰۱ تھی جو اس مرتبہ ۱۲۴-۸۴ اور ۴۲ ہے۔ بنگال اور یو۔پی کی تعداد بیعت میں مقابلۃً خاصی کمی ہے۔ سہ ماہی بیعت کا حلقہ وار نقشہ درج ذیل ہے۔ اس نقشہ میں ۱۹۴۵ء کی پہلی سہ ماہی کی بیعت کا سال رواں کی بیعت سے مقابلہ کرکے دکھایا گیا ہے۔ اس سہ ماہی میں مختلف مذاہب میں سے احمدیت قبول کرنے والے افراد کی تعداد درج ذیل ہے۔ غیر احمدی مسلمان ۸۰۸۔ عیسائی ۷۔ سکھ ۲۔ ہندو x۔ کمیونسٹ x۔ اچھوت اقوام x۔

ان حقائق سے صاف ظاہر ہے کہ جماعت نے تبلیغی میدان میں اپنا فرض ادا نہیں کیا۔ لاکھوں کی جماعت کی متحدہ کوششوں سے ایک سہ ماہی میں صرف ۸۸۲ نفوس کا احمدیت میں داخل ہونا کوئی تسلی بخش نتیجہ نہیں۔ خصوصاً اس لحاظ سے کہ ہمارا مقصد بہت بلند ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں نئی زمین اور نیا آسمان بنانے کا حکم دیا ہے۔ اور ہمارا کام یہ ہے کہ رفتار بیعت کو اتنی ترقی دیں۔ کہ دنیا میں احمدیت ہی احمدیت قائم ہو جائے۔ اور دوسری قومیں بہت قلیل تعداد میں رہ جائیں۔ پس ضروری ہے کہ ہر جماعت اور ہر فرد بیدار ہو جائے۔ اور مقصد کے مطابق کام کرے۔

انچارج دفتر بیعت قادیان

تدریجی نقشہ بیعت اندرون ہند برائے پہلی سہ ماہی سال ۱۹۴۵ء و ۱۹۴۶ء

اس نقشہ میں سال ۱۹۴۵ء و ۱۹۴۶ء کی ماہوار بیعت کی رفتار کا مقابلہ دکھایا گیا ہے

حلقہ	سال	جلسہ سالانہ	جنوری	فروری	مارچ	میزان
ضلع گورداسپور	۱۹۴۵ء	۳۵	۳۵	۶۵	۶۶	۲۰۱
	۱۹۴۶ء	۲۱	۳۰	۱۷	۵۶	۱۲۴
ضلع سیالکوٹ	۱۹۴۵	۵۸	۲۹	۳۲	۲۳	۱۴۲
	۱۹۴۶	۶۲	۸	۵	۹	۸۴
ضلع گوجرانوالہ	۱۹۴۵	۳۲	۶	۲۵	۳۸	۱۰۱
	۱۹۴۶	۲۰	۲	x	x	۴۲
ضلع لاہور	۱۹۴۵	۲۵	۴	۹	۱۱	۴۹
	۱۹۴۶	۲۳	۲	۱	۳	۳۱
ضلع گجرات	۱۹۴۵	۴۱	۴	[illegible]	۲	۴۱
	۱۹۴۶	۴۵	۵	۸	۸	۵۶
ضلع سرگودھا	۱۹۴۵	۲۰	۴	۸	۱۴	۴۶
	۱۹۴۶	۴	۸	۴	۴	۵۶
ضلع ملتان و مظفرگڑھ	۱۹۴۵	۱۳	۱	۳	۸	۲۵
	۱۹۴۶	۹	۴	۲	۳	۱۷
ضلع شیخوپورہ	۱۹۴۵	۴۱	۱	۴	۷	۶۳
	۱۹۴۶	۳۸	۷	۴	۴	۳۳
ضلع امرتسر	۱۹۴۵	۸	۹	۲	۱۰	۲۳
	۱۹۴۶	x	۲	۴	۱	۷
ضلع لائلپور	۱۹۴۵	۲۳	۳	۳	۳	۳۰
	۱۹۴۶	۸	x	۲	۳	۱۳
ضلع جالندھر	۱۹۴۵	۴۲	۱	۱	۴	۲۰
	۱۹۴۶	۹	۲	۳	۵	۲۲
ضلع ہوشیارپور	۱۹۴۵	۱۳	x	۱	۲	۱۶
	۱۹۴۶	۱۵	۶	۱	۱۲	۳۴
ریاست پٹیالہ نابھہ و جیند	۱۹۴۵	۶	۱	۱۰	۱	۱۸
	۱۹۴۶	۸	۱	۱	۱	۱۱
ضلع منٹگمری	۱۹۴۵	۹	x	x	۱	۱۰
	۱۹۴۶	۱۰	۲	۲	۷	۲۲
حلقہ دہلی، ضلع کرنال، ضلع حصار، روہتک، گوڑگاؤں	۱۹۴۵	۵	۱	۲	۱	۹
	۱۹۴۶	۲	۳	۳	۱	۹
ضلع جہلم	۱۹۴۵	۹	۱	۱	x	۱۱
	۱۹۴۶	۹	۱	۲	x	۱۲
ضلع لدھیانہ و ریاست مالیر کوٹلہ	۱۹۴۵	۱۵	۲	x	x	۱۷
	۱۹۴۶	۷	۱	x	x	۸
ضلع کیمل پور، راولپنڈی و ضلع میانوالی	۱۹۴۵	۴	۱	۱	x	۶
	۱۹۴۶	x	۳	۱	۱	۵
ضلع جھنگ	۱۹۴۵	۲	۱	x	x	۳
	۱۹۴۶	۲	x	x	۱	۳
ضلع ڈیرہ غازیخان	۱۹۴۵	۲	x	x	۳	۵
	۱۹۴۶	۳	x	۱	[illegible]	۴
ضلع انبالہ	۱۹۴۵	x	x	x	۱	۱
	۱۹۴۶	۱	x	۱	x	۲
ضلع فیروزپور و ریاست فریدکوٹ	۱۹۴۵	۹	۶	۱	۳	۱۹
	۱۹۴۶	x	۱	۱	۱	۳
ریاست جموں و کشمیر	۱۹۴۵	۲	۳	۱	۱۸	۲۴
	۱۹۴۶	۳۱	۳	۱۴	۷	۵۵
صوبہ بنگال و آسام	۱۹۴۵	۱	۱۰	۴۸	۲۵	۳۳
	۱۹۴۶	۱	۳	۱۳	۳۳	۴۹
صوبہ یو۔پی	۱۹۴۵	۸	۲	۶	۱۳	۲۸
	۱۹۴۶	۳۲	۱	۴	x	۲۶
صوبہ سندھ	۱۹۴۵	۹	۴	۹	۱۳	۳۶
	۱۹۴۶	۱۴	۴	۳	۱۳	۴۶
حلقہ حیدرآباد دکن	۱۹۴۵	۵	۳	۳	۳	۱۴
	۱۹۴۶	۸	۴	۳	۱۳	۲۸
فوج و متفرق	۱۹۴۵	x	۳	۳	۷	۱۲
	۱۹۴۶	۶	۴	۳	x	۳
صوبہ سرحد	۱۹۴۵	۱۱	۱	x	۲	۱۵
	۱۹۴۶	۶	۲	۱	۵	۱۳
حلقہ اڑیسہ	۱۹۴۵	x	۹	۴	۲	۱۵
	۱۹۴۶	x	۱۱	x	x	۱۱
حلقہ بمبئی	۱۹۴۵	۶	۴	۳	۳	۱۴
	۱۹۴۶	۲	x	۱	۲	۵
حلقہ مدراس و مالابار	۱۹۴۵	x	x	۵	۲	۷
	۱۹۴۶	x	۱	x	۴	۵
حلقہ بلوچستان	۱۹۴۵	x	۱	x	x	۱
	۱۹۴۶	x	x	x	x	x
حلقہ میسور	۱۹۴۵	x	x	x	x	x
	۱۹۴۶	x	x	x	x	x
حلقہ سی۔پی	۱۹۴۵	۱	x	x	x	۱
	۱۹۴۶	۶	۲	x	x	۸
حلقہ بہار	۱۹۴۵	۳	x	۳	۱	۷
	۱۹۴۶	x	x	۲	۲	۴
میزان	۱۹۴۵ء	۳۶۸	۱۵۹	۲۶۵	۲۹۴	۱۰۸۶
	۱۹۴۶ء	۴۱۹	۱۳۰	۱۰۴	۲۱۹	۸۸۲

طبیہ عجائب گھر قادیان کی صاف ستھری چیزیں

محترمہ بیگم شاہنواز ایم۔ ایل۔ اے کا مکتوب گرامی

۴۷ لارنس روڈ۔ لاہور۔ مورخہ ۹ رجون ۱۹۴۶ء

مکرم و محترم! السلام علیکم۔ مزاج شریف

مرسلہ اشیاء ملیں۔ کل سب بہن بھائی جمع تھے۔ سب کو دکھائیں نہایت عمدہ ہیں آپ نے یہی دواؤں کو ایسے طریقے سے صاف ستھرا بنانے میں بے حد خدمت کی ہے۔ اور بعض چیزیں تو نایاب ہی ہیں۔ خدا آپ کی عمر اور صحت میں برکت دے آمین۔ خدمت خلق کا اجر پروردگار آپ کو ضرور دے گا۔ انشاء اللہ۔ چیک ملفوف کر رہی ہوں۔ دلی شکریہ (جہاں آرا شاہنواز)

اولاد نرینہ۔ طبیہ عجائب گھر کا زود اثر مرکب

جن کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ اُن کے لئے یہ اکسیر انشاء اللہ تعالےٰ فضل خدا اولادِ نرینہ ثابت ہو گی۔ **اشتہاری تلخ تجربہ اٹھائے ہوئے** اصحاب کے یقین کے لئے یہ اکسیر اس معاہدہ کے ساتھ دیجاتی ہے۔ کہ لڑکی پیدا ہونے پر **قیمت واپس** کردی جائے گی:۔

قیمت:۔ مکمل کورس نو ماہ یکصد روپیہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان دارالامان

چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم کی جائداد کے متعلق ضروری اعلان

چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم سکنہ قادیان جن کی جائداد قادیان۔ پنیار ضلع گجرات اور چک ۹ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں ہے۔ اِن کے ترکہ کی شرعی تقسیم کے بارہ میں محکمہ قضا سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان میں دعویٰ مابین ورثاء دائر ہے۔ اسلئے چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم کے تمام ورثاء کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ دوران مقدمہ ہذا میں جائداد متروکہ کا کوئی حصہ بیع رہن وغیرہ نہ کریں۔ نیز احمدی احباب کا فرض قرار دیا جاتا ہے۔ کہ کوئی صاحب کسی وارث سے جائداد متذکرہ کو کلاً یا جزواً خرید نہ کریں ورنہ خریدار اپنے نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ اور ایسی بیع یا رہن دیگر ورثاء کے حقوق کے مقابل کالعدم تصور ہوگی۔ (نور الدین منیر۔ قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

دس انگریزی تبلیغی کتابیں تین روپیہ میں

اسلامی اصول کی فلاسفی ۔۔۔ ۲ ۔۔۔ ۱

پیارے امام کی پیاری باتیں ۔۔۔۔۔ ۱

نماز مترجم بالتصویر ۔۔۔ ۴ ۔۔۔

پیغام صلح و دیگر مضامین ۔۔۔ ۴ ۔۔۔

سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بینظیر کارنامے ۔۔۔ ۴ ۔۔۔

دنیا کا آئندہ مذہب ۔۔۔ ۴ ۔۔۔

آسمانی پیغام ۔۔۔ ۴ ۔۔۔

دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ ۔۔۔ ۴ ۔۔۔

نظام نو دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کیساتھ ۔۔۔ ۴ ۔۔۔

تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپیہ کے انعامات ۔۔۔ ۲ ۔۔۔

جملہ دس کتابوں کا سیٹ معہ ڈاک خرچ تین روپے میں پہنچا دیا جائیگا

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کو آپکے کلیمز کا جلد تصفیہ کرنے میں آپ اسکی امداد کر سکتے ہیں

یہ آپ اسی صورت میں کر سکتے ہیں جبکہ:۔

۱۔ آپ اپنی درخواست میں سب سے اوپر موٹی سُرخی دیں۔ کہ آیا کلیم واپسی کرایہ کا ہے یا تلافی نقصان کا یا مال کو نقصان پہنچنے کا اور ہمیشہ مختصر واقفیت متعلقہ نام سٹیشن روانگی و رسید کی نمبر بلٹی یا رسید پارسل نمبر ٹکٹ جبکہ ٹکٹ کے ساتھ مال بک کرایا گیا ہو اور بکنگ کی تاریخ لکھدیں:۔

۲۔ اپنے کلیم کی اصل ماہیت اور کلیم کی رقم لکھ دیں۔

۳۔ اگر آپ کے پاس کوئی کاغذات اپنی کلیم کو تقویت دینے کے لئے موجود ہوں۔ تو وہ بھی بھیجدیں:۔

۴۔ اس کے متعلق تمام خط و کتابت جنرل منیجر کمرشل سے کریں

اپنی امداد کے لئے ہماری مدد کیجئے

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کیا آپ نارتھ ویسٹرن ریلوے کو اپنے پارسلوں اور مال و اسباب کے غلط جگہ پر بھیجے جانے یا ان کے نقصان ہو جانے میں اسکی امداد نہیں کرینگے آپ مندرجہ ذیل باتوں کے متعلق اپنی تسلی کر کے اسکی امداد کر سکتے ہیں:۔

۱۔ ہر ایک پارسل جو بک کرانے کیلئے بھیجا جائے اس پر باقاعدہ طور پر خوشخط اور پکی سیاہی سے پانیوالے کا نام اور پتہ لکھا گیا ہو۔ اور جس اسٹیشن پر بھیجنا مطلوب ہو۔ اسکا نام بڑے حروف میں خصوصاً انگریزی میں لکھا ہوا ہونا چاہیئے۔

۲۔ وہ پارسل جن پر پختہ مارکے نہ ہوں۔ مثلاً کھالوں اور چمڑے کے بنڈل۔ تیل اور گھی وغیرہ کے ٹینوں پر چمڑے۔ دھات یا گتے کے لیبل لگے ہوئے ہوں۔ جن پر پانے والے کا نام اور پتہ جس سٹیشن پر بھیجنا مطلوب ہو۔ اس کا نام درج ہو

۳۔ تمام پرانے مارکے اور لیبل کاٹ یا اتار دیئے جانے چاہئیں!

اپنی امداد کرنے کے لئے آپ ہماری مدد کریں!

[illegible] ۲

چوہدری حاکم دین مختار

152

ملک میں ہر آدمی کی پوری ضروریات مہیا کرنے کے لئے کافی غذا موجود نہیں ہے۔ جو کچھ موجود ہے اسمیں سبکو برابری سے حصہ ملنا چاہئے۔

راشننگ ہی وہ تنہا طریقہ ہے۔ جو کمی کے علاقوں میں آپکے ہم وطن بھائیوں کو احتیاج اور فاقہ کشی سے بچا سکتا ہے۔ اس سے نہ امیر کی حمایت ہوتی ہے۔ نہ غریب کی جانبداری بلکہ ہر ایک کیلئے ضروری غذا کی ضمانت مناسب قیمتوں پر کر دی جاتی ہے۔ آپ اپنے حصے کے ملنے کا پورا یقین رکھ سکتے ہیں۔

اب تک گیارہ کروڑ انسانوں کی آبادی کے لئے جو شہروں اور قصبوں میں بسی ہوئی ہے۔ راشننگ کیا جا چکا ہے۔ چونکہ اناج کی رسد کم ہے۔ اس لئے راشننگ تیزی کیساتھ دوسرے قصبوں اور علاقوں تک وسیع کیا جا رہا ہے۔ اگر آپ ایمانداری سے راشننگ کے قواعد کی پابندی کریں جو کہ آپ کے تحفظ کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور اپنا فرض ایک شہری کی حیثیت سے انجام دیں تو آپ حکومت کو قحط کی وبا سے جنگ کرنے میں مدد دیں گے۔

مناسب قیمتوں پر سب کے لئے غذا ®

جاری کردہ:- فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سامان بذریعہ ریل

خراب پیکنگ اور ایڈریس کے ناقص مارکنگ گمشدگی اور نقصان کا باعث ہوتا ہے۔ مہربانی کر کے ایسی بوریاں۔ یا کیس یا دوسرے کنٹینرز استعمال کریں۔ جو آمدورفت کے دوران میں اتارتے یا چڑھاتے ہوئے ٹوٹ پھوٹ نہ جائیں۔

پتہ پورا اور صاف لکھیں۔ مکتوب الیہ کا نام پتہ اور پہنچنے کا سٹیشن بلاک حروف میں لکھیں۔ انگریزی میں لکھیں تو بہت ہی بہتر ہے۔

ایسے لیبل لگائیں۔ جن پر مکتوب الیہ کا نام اور پتہ اور پہنچنے کا سٹیشن درج ہو یہ لیبل ایسے پارسلوں پر مضبوط رسی یا ٹیپ سے باندھیں۔ جن پر پائیدار نشان نہ لگائے جا سکتے ہوں۔

جہاں تک ممکن ہو۔ ایک لیبل جس پر مکتوب الیہ کا نام پتہ اور اسٹیشن درج ہو۔ ہر پارسل کے اندر بھی رکھ دیں۔

تمام پرانے نشانات۔ لیبل اور شپ میں ڈالنے والے ایڈریس پوری طرح مٹا دیں۔ پرانے لیبل اور نشانات ہی اسباب کے غلط جگہ پہنچ جانے کا باعث ہوتے ہیں۔ اور اس طرح صحیح مقام پر پہنچنے میں تاخیر کا موجب بنتے ہیں۔

این ڈبلیو آر کی مدد کریں تا آپ کی مدد ہو سکے

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۲ جون۔ آج وزارتی مشن کے ممبروں اور وائسرائے نے ہندوستانی لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل وائسرائے سے ملے۔ گاندھی جی نے لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند سے ملاقات کی۔ اور سر سٹیفورڈ کرپس نے مسٹر جناح کی قیام گاہ میں آپ سے کافی دیر تک تبادلہ خیالات کیا۔

نئی دہلی ۱۲ جون آج پھر کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲½ گھنٹے تک ہوتا رہا جس میں سردار پٹیل اور پنڈت نہرو نے وائسرائے سے اپنی گفتگو کی تفصیل بیان کی۔ آج بھی وزارتی تجاویز کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ کل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ ورکنگ کمیٹی کی خاص دعوت پر آج دہلی پہنچ گئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ جون۔ ایوان والیان ریاست کے چانسلر نواب صاحب بھوپال نے آج نصف گھنٹہ تک وائسرائے سے تبادلہ خیالات کیا۔ وائسرائے ہاؤس سے واپسی پر آپ نے ڈیڑھ گھنٹہ تک مسٹر جناح سے بھی ملاقات کی۔

نئی دہلی ۱۱ جون وزارتی مشن اور کانگرسی لیڈروں کے درمیان ان دنوں جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار اس مکتوب کے جواب پر ہے جو کل صدر کانگرس کی طرف سے وائسرائے اور مشن کو بھیجا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کانگرس نے یہ امر ماننے سے انکار کر دیا ہے کہ عارضی گورنمنٹ میں کانگرس اور مسلم لیگ کو مساوی نمائندگی حاصل ہو۔ اگر کانگرس نے تجویز قبول کرنے سے انکار کر دیا تو اس کی یہی وجہ بھی مسئلہ ہوگا۔

شملہ ۱۱ جون۔ پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو محکمہ ڈاک اور تار کے ملازمین بھی ریلوے ملازمین کے ساتھ مل کر ہڑتال کر دیں گے۔

بمبئی ۱۱ جون۔ والیان ریاست کے چانسلر نواب صاحب بھوپال نے ایک بیان میں بتایا کہ والیان کی سٹینڈنگ کمیٹی نے وزارتی تجاویز منظور کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ آپ نے کہا گو سکیم میں بعض اہم نقائص موجود ہیں۔ لیکن انہیں گفت و شنید کے ذریعے دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ریاستوں میں اہم سیاسی اصلاحات نافذ کرنے کا فوری پروگرام بنایا ہے۔ اس پروگرام کے مطابق ریاستی باشندوں سے گہرے تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

دمشق ۱۱ جون۔ حکومت شام نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ مفتی اعظم فلسطین کی دمشق میں آمد کی خبر غلط ہے۔

یروشلم ۱۱ جون فلسطین میں دہشت پسندوں کی سرگرمیاں پھر زور پکڑ گئی ہیں۔ کل یہودی دہشت پسندوں نے تین گاڑیاں الٹ دیں اور ان کو آگ لگا دی۔

یروشلم ۱۱ جون۔ خلاف قانون یہودیوں کی طرف سے بذریعہ پوسٹر اعلان کیا گیا ہے کہ یروشلم میں یہودیوں کی عارضی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ جس نے برطانوی حکومت سے تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ اور برطانوی اداروں کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔

انقرہ ۱۱ جون۔ ترکی پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۱ جولائی کو ترکی میں عام انتخابات ہوں گے ہر بالغ کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا۔ نئی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس یکم اگست کو ہوگا۔

لنڈن ۱۱ جون معلوم ہوا ہے کہ فلسطین میں یہودیوں کی درآمد کے متعلق اینگلو امریکن سفارشات کو حکومت برطانیہ منظور نہیں کرے گی۔

قاہرہ ۱۱ جون۔ قاہرہ کے قریب علاقہ میں ایک قدیم قبرستان دریافت ہوا ہے جس کے متعلق آثار قدیمہ کے ماہرین کا خیال ہے کہ وہ آج سے پانچ ہزار سال پہلے کا ہے۔ اس قبرستان میں دنیا کی طویل ترین قبر بھی شامل ہے۔ جس کا طول ۱۷۰ فٹ اور عرض ۵۰ فٹ ہے۔ یہ غالباً کسی فرعون کی قبر ہے۔

بمبئی ۱۲ جون۔ کپڑے کی ملوں کے پانچ ہزار مزدوروں نے آج ہڑتال کر دی۔ یہ ہڑتال ڈاکٹر ونکر کی بھوک ہڑتال کی ہمدردی کی خاطر کی گئی ہے۔ ڈاکٹر ونکر نے کہا۔ اس وقت تک میں ہڑتال بند نہ کروں گا جب تک کہ مزدوروں کی شکایات رفع نہ ہوں۔ شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔

قاہرہ ۱۱ جون یہاں پر یہ افواہ بڑے زور سے پھیلی ہوئی ہے کہ فلسطین کے مفتی اعظم کل قاہرہ کے ہوائی اڈہ میں ایک عورت اور ایک بچہ کے ساتھ دیکھے گئے۔ آپ نے داڑھی منڈوا دی تھی۔ اور ایک جعلی پاسپورٹ آپ کے پاس تھا۔

دہلی ۱۱ جون گاندھی جی نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی وزارتی مشن کے ساتھ سمجھوتہ کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ لیکن وزارتی سکیم دم توڑ رہی ہے۔ اگر لیگ یا برطانوی حکومت آزادی کی راہ میں رکاوٹ ثابت ہوئے تو کانگرس کو ان دونوں کا مقابلہ کرنا پڑیگا

شملہ ۱۱ جون۔ سردار بلدیو سنگھ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ربیع کی فصل حوصلہ افزا نہیں ہے۔ مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد بمشکل تھوڑی سی مقدار برآمد کے لئے باقی رہتی ہے۔ لیکن حکومت موجودہ قیمتیں بڑھانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ البتہ اگر زمینداروں نے رضاکارانہ طور پر اناج حکومت کو مہیا نہ کیا۔ تو حکومت جبراً وصولی پر مجبور ہو جائے گی۔

نور کھلی (بنگال) ۱۱ جون کل رات یہاں پر سخت طوفان باد آیا۔ بجلی گرنے کی وجہ سے ۱۹ آدمی ہلاک ہو گئے۔ کچھ کشتیاں ڈوب گئیں۔ جو لوگ کشتیوں میں سوار تھے۔ ان کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا

امرتسر ۱۱ جون۔ ایک ذمہ وار سکھ لیڈر نے بتایا۔ کہ فوری طور پر سکھوں نے ڈائرکٹ ایکشن لینے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ پہلے پُرامن ذرائع سے سکھوں کے حقوق کو محفوظ کرنے کی کوشش کی جائیگی اس کے بعد کوئی اور قدم اٹھایا جائے گا لیکن اس میں شک نہیں۔ کہ وہ قدم بڑا سخت اور تباہ کن ہوگا۔

لائلپور ۱۱ جون۔ سونا ۱۰۳/۸ چاندی ۱۳۷/۱۲ پونڈ ۱۰/-/- ۰۰۰

امرتسر ۱۱ جون ۱۰۳/-/- چاندی ۱۰۷ پونڈ ۷۴ /-/-

لنڈن ۱۱ جون۔ لیبر پارٹی کے سرکردہ ممبر مسٹر سورنسن نے کہا۔ کہ وزارتی تجاویز میں پاکستان کی جھلک بلاشبہ موجود ہے اس لئے مسلم لیگ کو یہ امید ہے۔ کہ آئندہ دس یا پندرہ برس میں مکمل طور پر خود مختار پاکستان قائم ہو جائے گا۔

لائلپور ۱۱ جون۔ گندم دڑہ ۱۰/۵ ۹ فارم ۱۲/۱۲ ۱۸ شکر ۲۱/-/۱۰ گڑ

لاہور گڑ ۱۲ روپے شکر ۲۲/- تا ۲۴/۴

واشنگٹن ۱۱ جون امریکہ کے نئے برطانوی سفیر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ مجھے اُمید ہے۔ کہ روس کے ساتھ برطانیہ اور امریکہ کے جو اختلافات ہیں۔ وہ باہمی بات چیت سے دور کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ روس اپنا ڈکٹیٹرانہ رویہ چھوڑ دے۔

واشنگٹن ۱۲ جون۔ صدر ٹرومین آئینی ہڑتال بل کے متعلق امریکن کانگرس کو ایک پیغام بھیج رہے ہیں۔ اس سلسلے میں امریکن کانگرس کے ساتھ آپ کے اختلافات اتنے بڑھ چکے ہیں۔ کہ مستعفی ہونے تک نوبت پہنچنے کا امکان ہے

لنڈن ۱۱ جون۔ لیبر پارٹی کی سالانہ کانفرنس میں فاسسٹ پارٹیوں کو کچلنے کے لئے قوانین بنانے کی قرارداد پیش ہوئی۔ لیکن نامنظور ہو گئی۔ اور فیصلہ کیا گیا۔ کہ موجودہ قوانین ہی کو اس سلسلے میں کافی سمجھا جائے

دہلی ۱۲ جون۔ آج تیسرے پہر مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا جلسہ نوابزادہ لیاقت علی کی کوٹھی پر ہوا۔ جس میں وزارتی مشن کی تجاویز کو زیر بحث لایا گیا۔ کل پھر ہوگا۔

دہلی ۱۲ جون۔ آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس کے ممبروں نے گاندھی جی سے ملاقات کی۔ گاندھی جی نے ۴۵ منٹ تک تقریر کی جس میں ریاست کشمیر اور حیدرآباد کے معاملہ کو زیر بحث لایا گیا۔

بمبئی ۱۲ جون امریکہ کی قحط کمیٹی کے چیئرمین نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ عنقریب ایک غیر سرکاری مشن ہندوستان بھیجا جائے گا۔ جو اناج کی کمی کا اندازہ کرے گا۔ اور ایک مہینہ کے بعد واپس آئے گا۔ آپ نے کہا۔ کہ یہ مشن امریکہ کی طرف سے ہندوستان کے لئے ہمدردی کا پیغام لے کر جائے گا۔ اور اس کی رپورٹ کے مطابق اناج دیا جائے گا۔

کلکتہ ۱۱ جون۔ ایک شخص ایک ملٹری لاری کے نیچے آ کر ہلاک ہو گیا۔ اس پر لوگوں نے اشتعال میں آ کر فوجی لاریوں پر خشت باری کرنا شروع کر دی۔ اور ایک لاری کو آگ لگا دی۔ اس سلسلے